D-106-Done

(بسم اللہ الرحمن الرحیم)

الحمد للہ الذی قال فی القران و لینصرن اللہ من ینصرہ ان اللہ لقوی عزیز و الصلواۃ و التحیات علی سید المرسلین وعلی آلہ و اصحابہ اجمعین۔

امابعد بندہ کمترین انام تراب الاقدام و صمت انتما محمد عبد الشکور مرحا حنفی تندوی ابن مولانا حافظ عباد اللہ صاحب واعظ و تلمیذ حضرت مولانا حاجی حافظ محیب احمد صاحب رام پوری قدس سرہما عرض پرداز ہوتا ہی اہل انصاف سے امیدوار انصاف بصد آز ہوتا ہی کہ اول بندہ نے رسالہ ہذا کو زبان فارسی مین تحریر کیا تھا فارسی کے مقابل فارسی تسطیر کیا تھا مگر عند الطبع چند شفقاء صادق الاتحاد و رفقاء واثق الوداد نے فرمایا بصد شوق و ذوق یہ جملہ سنایا کہ ای عزیز پر تمیز زبان فارسی مین اس رسالہ کا چھپنا بہتر نہاین کیونکہ بجز خواص کے ایسی فارسی دانی سے ہر کس بہرہ ور نہاین اکثرونکو اُسکے سمجھنے کیواسطے تلاش اوستاد ہوگی بدون اوستاد کے اُنکی نہ حاصل مراد ہوگی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لہذا ان لوگونکا یہہ منشا ہی کہ اگر اُسکو اردو کرکے چھپوائے تو اولی ہی تاکہ اسکا مضمون صاف صاف سبکی سمجھ مین آئے قاری و سامع کی طبیعت نہ گھبراے مینے انکا یہہ فرمان مانا اور اُسے لازم الاذعان جانا اب یہانسے آغاز ترجمہ ہی بناء رسالہ کی یہہ بنا ہی کہ سابق ازین یک بزرگ کے ہاتھ پر مینے بایعت کی تھی توبہ من الشرک والبدعت کی تھی پس مرور چند مدت خاطر بزرگ بزرگ ممدوح کو راغب چند بدعات پایا اور بعض بعض قول بھی انکا خلاف کتب دینیہ ظہور مین آیا عند التحقیق وہ اُسپر مصر ہوئے جو عمل بدعت تھا اُسکے سنت کے مقر ہوئے لہذا ان امور مین مینے اُنکی مخالفت کی اور مصاحبت کی جا اختیار مفارقت کی پھر جستجو مرشد متشرع دیگر کا خیال ہوا مشتہر یہہ حال ہوا اور اس اثنا مین مولوی قادر علی قادری داوٗدپوری کے رسالہ فضائل میلاد دافع رذائل عباد کے رد مین مینے ایک رسالہ موسومہ صیانۃ الناس من شر الخناس لکھا مولوی مذکور سے بجا کر لوگون نے یہہ کہا وہ یہہ خبر فرحت اثر سنتے ہی غریق لجہ رشک و حسد ہوکر اپنے سے حقانیت کو دور کئے اور عوام مین یہہ مشہور کئے کہ نماز مین عبدالشکور کی اقتدا ناروا ہی کیونکہ وہ اپنے مرشد سے منحرف بنا ہی جو اُسکی اقتدا کرنا ہی یکی بر د گناہ لازم کی راہ دھرتا ہی *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اللهم اجعلنی محمودا ولا تجعلنی حامدا ۰ گرچونکہ اکثر لوگون پر
اُنکے حالات ظاہر تھے اُنکی حرکات سے سب ماہر تھے بدین وجہ چند
روزون کے پیشے اُنکی طرف التفات نکی منظور انکی یہہ بات تھی
بعد ش جب اُنھو نے شور و شغب بے اندازہ بپا کیا جماعت
مسلمانان مین مثل چند کسان بے باکانہ فتنہ اندازی برپا کیا تب
چند اصحاب دین و ارباب یقین دین مین حرج عظیم بوسوسۂ
شیطان رجیم دیکھکر مجتمع اکٹھا ہوئے اور باہم مشورہ کرکے
انسے طالب استفتا ہوئے انھون نے وقت کو غنیمت پایا
جھٹ اک سوال جعلی بنایا اور آپ اُسپر جواب لکھا جو کچھ
جی مین آیا لکھوا لیے بکے اور اُسپر کسی سے مہر کسی سے دستخط
کرائے پھر اسکو حرز جان بنائے جب کوئی اُنکے پاس جاتا تو وہ وہ
فتوی اسے دکھاتے پھر جان عزیز کی طرح چھپاتے اور اُسی روز
سے حضرت والا مرقوم بالا کے حسب ارشاد وسواس بنیاد
اُنکے چند مریدان مریدان ہداہم الرحمان نے یہہ شیوہ اختیار کیا
اپنا یہہ شعار کیا کہ نماز کے وقت علی الخصوص عند المغرب وہ
اپنے پیر ہداہ اللہ القدیر کی خدمت مین آتے اُنہین کوئی بیٹھنے
کی اجازت پاتے اور کوئی بیرون در مسجد جا کر کھڑے رہتے
اور کوئی درون در مسجد آ کھڑے رہتے اور جسے دیکھتے کہ نماز
پڑھنے آتا ہی بے رکاوٹ مسجد کے اندر جاتا ہی بیرون در

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مسجد خالی نوکری ہوتی اول وہ زمے بلاتا اور اپنے پیر کا
بہہ فرمودہ سناتا کہ آپ استعمال نہ کیجئے ذرا دم لیجئے
مولانا قادر علی صاحب خارج مسجد مین بیٹھے ہین وہین چلئے
بیٹھئے اور انکے پیچھے نماز پڑھیئے کیونکہ عبدالشکور جو یہان کا
امام ہی اُسکی اقتدا ناجائز لا کلام ہی چنانچہ اس امر مین
استفتا ہوا ہی مولانا مزبور کے پاس موجود وہ فتوا ہی جمیع علماء
نامدار و فضلاء کامگار کا کہ اُسکے قائل ہین ہان ہان جاییئے دیکھئے
موجود دلائل ہین یہہ باتین سنکر اس بیچارے کے دل مین
کچھ شک پڑتا اور جب وہ نادر مسجد آگے بڑھتا تب درون
در مسجد جو بہراغوا کھڑا ہوتا وہ اسکے آگے اڑتا اور
وہی باتین وہ بھی سناتا خوب بہکاتا اگر وہ مصلی قوی الایمان
ہوتا یعنی مسلمان ہوتا تو اُنکی باتونکو وسواس ابالیس خناس
سمجھکر تازیانہ * لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم * چمکاتا یا
بمقتضاء قولہ تعالی ۰ فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم ۰ تیغ *
اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ۰ اٹھاتا اور اگر کوئی بیچارہ ضعیف
الایمان ہوتا یا نادان ہوتا تو حصار ۰ لا تینھم من بین ایدیھم ومن خلفھم
وعن ایمانھم وعن شمائلھم ۰ مین گرفتار ہوتا راہ بازگشت نہ پاتا
خوار ہوتا اور جب ہہ لوگ نماز پڑھتے تب وہ حضرت اپنے مریدونکو
لئے بیٹھے رہتے اور جب یہ لوگ سلام فرض سے فراغت پاتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تب وہ سب مسجد کے اندر جاتے اور وہ ہی حضرت امام باشتے
اور اس روز شور سے قرات پڑھتے کر بر آمد ہے ہین لوگونکو
سنت پڑھنی مشکل ہوتی اُنکی نماز باطل ہوتی اور اگر کوئی
انسے کہتا کہ مولوی صاحب یہہ فتوا آپ جسپر لاتے ہین جسکی
ذلت کے واسطے اتنی سر دردی اٹھاتے ہین اسے دکھلایئے
اور اسکے حق مین دعا فرمایئے تاکہ وہ اپنے اس فعل قبیحہ سے
جسکے باعث سرحد فسق و تکفیر تک پہنچا ہی توبہ کرے اور
اپنے دامن نا رُ اعمال کو خار عصیان سے پاک کرکے راہ ہدا
دہرے تو آپ فرماتے یہہ جواب اُسے سناتے کہ واہ صاحب
یہہ کہانکی دانائی ہی کہ ہم اپنی دستاو بز مدعی کے حوالہ کرین
وہ اگر پھر ہمکو واپس ندے یا چیر پھاڑ کرے تو اسوقت ہم
پارہ پارہ ہا بنین اگر اُن باتون مین کسی صاحب کو شبہ ہو یا مولوی
ممدوح کسی کے سامہنے انکار کرے تو اُسے ضرور ضرور چاہیئے کہ
مسجد محلہ چنوبستی مین آکر اُسکو استفسار کرے القصہ استفتاء
مذکور ہزار منت و سماجت کے ساتھہ مبلغ ایک صد روپیہ
کی ضمانت پر ایک امیر کے ذریعہ تاریخ چہارم ربیع اولال
سنہ ۱۲۸۹ ہجریہ قدسیہ روز دوشنبہ کو اس احقر العباد
و اصغر الافراد تک آیا سراپا میننے اسے دیکھا اسکے سوال کونہایت
افترا آمیز و غایت بہتان انگیز پایا اور حاشا و کلا حضرات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مفتیان سے مجھے ذرہ خیال پرخاش نہین سب سے لڑون جھگڑون مین کچھ دیوانہ نہین اوباش نہین پر ہان حزم و احتیاط مفتیونکو سزا اور تھا سوال مین تعئین شخصے خاص پر نگاہ کرنا بہترین کار تھا کیونکہ حضرات والا درجات علماء محققین پر خوب ہویدا ہی کہ اگر کوئی من حیث کسی فعل ذمیمہ نہ من حیث علم کسی شخص کی توہین کرے اور اس امر مین اسکا مطیع نہ بانے اگرچہ وہ مرشد ہی ہو تو اسکو تکفیر کی نوبت کرنی نا ہیچا ہی الہرام بعد مطالعہ کے اسکے سکوت مین مجھے نقصان نظر آیا تب مینے بتوکل علی اللہ قلم اٹھایا اور اسکے جواب مین چند اوراق ہذا لکھا اور تائید ذوالمنن وطفیل رسول زمن اسکا نام رکھا* واللہ الموفق وبہ نستعین وبیدہ ازمۃ التحقیق

* بیت *
عالمم نی فاضلم در دشت
غالم ذرہ ام * از گروہ عاصیان اک کمترین بندہ ام*

اللہم ارنا الحق حقا والباطل باطلا ۰

* استفتا مذکور *

بسم اللہ الرحمن الرحیم * * ما قولکم رحمۃ اللہ علیکم * شخصی عاقل بالغ بردست عالم وبندار عامل متقی پرہیزگار حاجی حرمین شریفین ماہر علوم قرآن وحدیث رسول الثقلین مرشد مقبول مومنین انام ہادی ہدایت اہل اسلام توبہ و بیعت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بطریق اہل سنت و جماعت نمووہ و لیکن بعد عرصہ دو
سال بغرض نفسانی یا وسوسۂ شیطانی از عالم موصوف
انحراف ورزیدہ علانیہ بہ توہین تمام میگوید کہ من توبہ و تعہد
بیعت فلانی راگذاشتم و شکستم و سخنان استخفاف
و استہزا بالفاظ ناملائم و بیجا یعنی خانف گو و بدعتی و غیرہ درحق
عالم ممدوح میگوید واز دیگران گویانیدہ باسترضاء خاطر خود
می شنود پس درحق چنین شخص از جانب شریعت غراء
محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم چہ حکم و وعید وارد است و پس
آن اہل سنت و جماعت را اقتداء او در نماز درست است
یانہ بینوا توجروا *

* الجواب بالسنة والکتاب *

اول آنکہ اللہ رب العالمین بقران مجید بحق شکستگان بیعت
میفرماید * فمن نکث فانما ینکث علی نفسه قال البیضاوی فی تفسیرہ من
نقض العہد فلا یعود ضرر نکثه الا علیه * ودر موضح آوردہ کہ سہ
چیز با اہل آن راجع میشود یکے مکر کہ * ولا یحیق المکر السیئ الا باهله
دوم ستم کہ * انما بغیکم علی انفسکم * سوم نقض عہد کہ * فمن
نکث فانما ینکث علی نفسه * پس ظاہر شد کہ شکستن بیعت گناہ
ستگر اللہ رب العالمین است کہ عذاب و ضرر آن بر نفس
شکنندۂ بیعت میرسد ودرین صورت نقض بیعت متوارثہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اهل اسلام .. جمیع اقسام ۴ خواه بابیعت توبه من المعاصی یا
تبرک فی سلسلة الصالحین خواه بابیعت تاکد العزیمة علی التحبر
و الامر الله و ترک مانهی عنه باشد گناه فاحش است * کما صرح
به مولانا شاه ولی الله المحدث الدهلوی قدس سره فی کتابه قول
الجمیل فی بیان سواء السبیل و قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اما
نکث الصفقة ان تبایع رجلا بیمینک ثم تخالف الیه فتقاتله بسیفک الخ
اخرجه الحاکم فی المستدرک و قال هذا حدیث صحیح علی شرط مسلم

دوم بابیعت و توبه نمودن مرید بر دست مرشد و بندار فی الاعمال
عبارت از عهد و عقد شرعی است که نقض آن بالاخلاف گناه
کبیره است بدلیل آنکه برای ایفاء عهود و عقود حکم جناب باری
در قرآن مجید درود گردید * قال الله تعالی اوفوا بالعهد ان
العهد کان مسئولا و قال الله تعالی یا ایها الذین امنوا اوفوا بالعقود
و قال الامام ابن الحجر مکی رحمة الله فی کتاب الزواجر فی تفسیر الایة
المذکورة سمیت عقودا لانه تعالی عقدها امرها و حتمه و اوثقه فلا انحلال له و قیل
هی العقود التی یتعاقد الناس بینهم و الدلیل علی ما اخترناه فیما مر من
انها عامة وان ابا حنیفة رض استدل بها علی صحة نحو نذر صوم یوم العید
و عقد بقوله تعالی یوفون بالنذر و الموفون بعهدهم اذا عاهدوا انتهی

سیوم حسب توضیح و تصریح کتب معتبره اهل طریقت سنت
و جماعت ثابت و متحتم است که بابیعت نمودن بر دست مرشد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ست تند بخانند ان بزرگان طریقت مرید را ابتغائی برکت و
وسیله است و بهره سیاست امر خداوند تعالی در قرآن مجید
واقع گردیده * قال الله تعالی یا ایها الذین امنوا اتقوا الله وابتغوا
الیه الوسیلة وجاهدوا فی سبیله لعلکم تفلحون * وروی مسلم من خلع یدا
من طاعة الله لقی الله یوم القیامة ولا حجة له ومن مات ولیس فی عنقه
مات میتة جاهلیة * پس بایعت شکنی یا تکرار آن بیوجه وجه و
ظهور خلاف یا تازندگی از بیعت خود را باز داشتن در حقیقت
بے نصیب شدن از توسل الی الله و محروم گردیدن از حصول
برکت صلحاء الله و مردن بر موت جاهلیت است * کما قال الشاه
ولی الله المحدث الدهلوی فی تکرار البیعة اما بلا عذر فانه یشبه المتلاعب
ویذهب بالبرکة ویصرف قلوب الشیوخ عن تعهده والله اعلم * چهارم
بایعت نمودن مرید بشیخ در ربط قلب آن علی وصف المحبة والتعظیم
وملاحظه صورته ذریعه توجه الی الله جلشانه تعالی است و حسب
تفهیم اهل طریقت این رکن اعظم است چنانچه استقبال
قبله در نماز رکنی است از ارکان نماز و باین جهت در حدیث شریف
آمده که جناب رسالت مآب صلی الله علیه وسلم فرموده اند *
اذا صلی احدکم فلا یبصق قبل وجهه فان الله بینه وبین قبلته * پس رو
گردانی و انحراف از جهت قبله باعلم و عقل بلا عذر کاملی سبب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

«فسخ نماز است همچنان نکث و نقض بیعت شیخ دیندار
عدم حصول توجه الی الله است چه خوش گفته است * عهد مشکن
که هر که پیمان بشکست * از پای در افتاد و برون شد از دست *
آنرا که درست بود پیمان الست * نشکست بهیچ حال بر عهد که
بست * پنجم استخفاف و استهزاء عالم باعمل دیندار که
هزاران هزار مسلمانان روزگار و مومنان کامگار بر دست او
توبه و بیعت نموده کامیاب دولت هدایت اند و براه رشد
دین و اسلام بهره یاب و بهر نوع در علم و عمل آنرا لایق و در
تقوی و پرهیزگاری نیک و فایق میدانند سخنان لایعنی بدعتی
و خلاف گو وغیره نمودن و از دیگری کلمات سخیف و توهین و
هزل و هجوگو یانیده باستر ضاء خاطر خود شنودن گناه کبیره است
که مرتکب این همه استخفاف و استهزاء بوعید شدید خداوند مجید
گرفتار میشود بلکه قابل ورود کفر بر خود و طلاق بر زوجه منکوحه خود
میگردد * کما جاء فی فتاوی در المختار و من حقر عالما حرمت علیه امرأته
و من نظر عالما بالاهانة والحقارة یکفر وفی کتاب الاشباه والنظائر
الاستهزأ بالعلم والعلماء کفر وفی زواجر الامام الابن حجر العسقلانی
رحمه الله علیه من فتاوی البدیعی من الحنفیة من استخف بالعالم طلقت
امرأته وکانه جعله ردة + وقال بعض الائمة یعنی الحافظ الامام ابن
عساکر اعلم یا اخی وفقک الله وایانا وهدیک سبیل الخیر وهدانا ان

علوم العلماء مسمومة وعادة الله فی هتک منتقصهم معلومة ومن اطلق لسانه في العلماء بالسب بلاه الله قبل موته بموت القلب فليحذر الذين يخالفون عن امره ان تصيبهم فتنة او يصيبهم عذاب اليم ۰ پس وقتیکه شخص مذکور باصرار سرکشی مرتکب این همه گناهان و وعید شدید مسطوره بالاست و شیخ خود را کہ ذریعۂ حصول راه رشد رب الوجود باشد گذاشت کی اقتدای نماز در پس این چنین کس کہ توسل رضاء الہی ست درست خواهد شد ہرگز اقتدایش درست نیست * رقمت ما وجدت فی الکتاب والسنة واقوال الائمة وانا العبد الحقیر المجیب قادر علی داؤدنوری

قادر علی قادری نمبر مهر ۱۲۸۲ — المسئله صحیح لا ریب فیه

عبد الجلیل * — مسئله صحیح است عبد الباری * — المجیب مصیب محمد حاتم * — الجواب صحیح حافظ اسد علی *

عصمت الله * — محمد محسن * — عبد الجبار * — عبد الجلیل *

نظر علی خان * — جمال الدین عفی عنه * — عبد العزیز عفی عنه *

المسئله مع جوابها مطابقه عبد الودود * — الجواب صحیح *

عین الدین احمد * — الجواب احق والحق احق ان یتبع

بشارت اللہ عفی عنه — بلاشک مسلمانان را خصوصا اہل تقوی و ورع را مناسب ست کہ از اقتداء چنین کس بپرهیزند و باز مانند و نظر بر ادله خمسه صحیحه مذکورهٔ مجیب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انداز ند * خصوصا بر دلیل خامس عیاذا باللہ * اللھم احفظنا یا ذیا ضا من جمیع البلایا و الامراض و اللہ یہدی من یشاء الی صراط المستقیم

حررہ العبد الحقیر محمد رضا علی بنارسی * جواب مطابق سوال صحیح است یعنے حال مولوی صاحب ممدوح فی الحقیقت موافق اوصاف مندرجہ سوال است پس شتم و استخفاف و استہزا باو شان شنیع و قبیح است اجتناب ازان واجب است و ارتکاب بان فسق است و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال احمد علی عفی عنہ * شخص مذکور فاسق است ترک اقتدا ور نماز در پس این چنین شخص اولی فضل علی عفی عنہ *

* آغاز کتاب *

قولہ * شخصی بالغ الی قولہ بغرض نفسانی یا وسوسہ شیطانی اقول * چہ خوش ای حضرت جس شخص کو آپ عاقل بالغ بتاتے ہین پھر اُسیکو تابع غرض نفسانی و مطیع اغواء شیطانی بھی بتاتے ہین عقل کا یہی منشا ہی خرد مندی کا یہہ تقاضا ہی جناب خیر الانام علیہ السلام تو فرماتے ہین * الکیس من دان نفسہ * یعنے عاقل وہی جو اپنے نفس پر غالب آتا ہی اُسکے خواہش کی راہ پر نہین جاتا ہی * والعاجز من اتبع نفسہ ھواھا اور جو مطیع نفس ہی وہ بیوقوف لا کلام ہی دیکھئے حدیث ہذا کے ماتحت مجالس الابرارین ارقام ہی * و معناہ ان العاقل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

من غلب على نفسه وقهرها الى قوله والعاجز من غلبت عليه نفسه وما و
قابها لها الخ • آپ یہان اس حدیث کے برخلاف کلام کرتے
ہین جیسے خیرالانام علیہ السلام بیوقوف کہتے ہین آپ اسکا
عاقل نام دھرتے ہین * ع * برین عقل و دانش بباید
گریست * قولہ * انحراف ورزیدہ الخ * اقول * قال الله
تعالی فی القرآن المبین لعنة الله على الكاذبين • قولہ * پس آن اہل
سنت و جماعت را اقتداء در نماز درست است یا نہ * اقول
اسکی کچھ حقیقت نہین کھلتی اصل ماہیت نہین معلوم ہوتی
کہ اس فقیر حقیر کی امامت موقوف کرنے مین آپکو کیا فائدہ ہی
شاید آپکا یہہ منشا ہی کہ اگر امامت اس نحیف کی موقوف
ہو کاکہ مین یہہ بات معروف ہو تو عیدین کے روز قلعہ کی میدانمین
آپکی بھاری جماعت ہو فطرہ وغیرہ زیادہ ملے حاصل نیت ہو
تو صاحب یہہ خیال آپکا خام ہی غائب اسبجا آپکا مرام ہی کیونکہ
اگرچہ اس عاصی کو آپکی مانند شوق امامت نہین پیش امام پر مدام
ذوق اقامت نہین پر میرے سوا آپکے طرح جو بہت سے لوگ
امامت کے شایق ہین کسی کو یہہ تمنا آپسے زیادہ ہی کیونکہ
آپ فائق ہین اگر کسی نوع اُن سبکی امامتین ناجائز ہو جائین تب
یقین ہی کہ اپنے مرام دلی سے آپ فائز ہو جائین یعنے عیدین
مین آپکے مقتدی اک جم غفیر ہون اور فطرہ وغیرہ کے سبب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپکو حاصل اموال کثیر ہون * قولہ * اللہ رب العالمین بقرآن مجید بحق شرکستگان بیعت میفرماید ‡ فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ * اقول * اگر کوئی عاقل بالغ کسی فاضل کو کامل و دیندار فرخندشعار سمجھکر اُسّے بیعت کرے اُسکے ہاتھہ پر ہاتھہ دھرے اور پاس مرور چند ایام اسکو چند فسق یا بدعت مین مبتلا پاوے ان امور مین آپکو اُنکا مطیع نہ بناوے بلکہ مخالفت کرے اور مرشد متشرع دیگر کی جستجو کی راہ دھرے ایسے مرید کے شان مین آیہ مرقومۂ بالا لانا اور اُسکو ناکث بیعت بنانا صرف بمقتضاء جہالت وضلالت ہی کیونکہ مرید مزبور کی مخالفت حق ہی * چنانکہ مدارج النبوۃ مین مرقوم بصراحت ہی وضابطہ درین باب آنست کہ ہرچہ بے شبہ مخالف مقتضاء علم و حکم شریعت باشد انکار آن واجب وہرچہ دران شبہ بود توقف دران لازم واگر قائل وفاعل وی مردیست کہ امام است در علم و عمل و مستقیم است در تقوا و ورع تاویل و توجیہ قول وی لائق واگر مصلحت شرعی در رد آن بود تا باعث ضلال و اضلال نقصان نگردد رد جائز باید دانست کہ عصمت خاصۂ انبیا است وخطا بر ہر کہ جز ایشان است جائز می آرند کہ معاذ ابن جبل کہ از علماء صحابہ و عظماء ایشان بود در وقت رحلت خود میگفت رد و انکار کنید ہر کہ خلاف دین شریعت گوید کائناً من کان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر چہ گوید وہر کہ باشد واللہ الموفق انتہی * اور مالا بد منہ مین
ہی و قول ہر کسیکہ سرمو از قول و فعل پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
مخالفت داشتہ باشد آنرا رد باید کرد انتہی علاوہ ازین خاص
ارباب بیعت حدیبیہ کی شان مین وارد آیہ بالاہی متفق اسپا
مفسرین کا مقولہ ہی بیعت الرضوان جسکا نام ہی تصریح
اُسکی جامع التفاسیر مین یون ارقام ہی * ان الذین یبایعونک
انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم فمن نکث فانما ینکث علی نفسہ الایہ
فتح * جو لوگ ہاتھ ملاتے ہین تجھسے وہ ہاتھ ملاتے ہاین اللہ سے
اللہ کا ہاتھ ہی اُوپر اُن کے ہاتھ کے پھر جو کوئی قول توڑے سو
توڑتا ہی اپنے برے کو اور جو کوئی پورا کرے جسپر قرار کیا
اللہ سے وہ دیگا اُسکو نیک بڑا * تفسیر * ہاتھ ملاتے تھے
وقت قول جس وقت اول مسلمانی کا قول ہوتا تھا پھر جس
بات کا تقئید منظور رہو الڑائیو نمین قول مرتے دم تک نہ
بھاگنے کا * سو * بیعت کرتے ہاین یعنے بیعت الرضوان ہاتھ
خدا کا الخ * مراد یہہ ہی کہ ہاتھ رسول خدا جو بیعت کرنے
والونکے ہاتھون کے اُوپر ہوا وہ ہاتھ اللہ کا ہی الی قولہ کہا جابر
بن عبد اللہ نے کہ بیعت کی ہمنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
درخت کے نیچے اُوپر موت کے اور اُسپر کہ نہاین بھاگینگے
ہم پس نہاین توڑی ہم مین سے کسینے بیعت مگر جد بن قیس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نے کہ ایک منافق تھا جا چھپا اپنے اونٹ کے بغل کے پیچھے نہین گیا ساتھہ قوم کے * اور اسی جامع مین ناقلا عن المدارک تحریر ہی بیعت کرتے ہین شجرہ سے یعنے حدیبیہ مین جو بیعت الرضوان ہوئے اور بیعت نہ بھاگنے پر اور موت پر کی تھی کہ ہمیشہ لڑتے رہینگے آگے آپکے جبتک کہ نہ قتل کئے جاوینگے * اور اسی جامع مین ناقلا عن التنزیل تطہیر ہی تعریف اُن بیعت کرنیوالونکی ہی یعنے یہہ بیعت تمھاری میری پسندیدہ ہی * جیسے فرمایا اللہ تعالی نے * لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ الایہ * اور اسی جامع مین یہہ بھی مزبور ہی اور قفال مفسر کہتے ہین معنے آیت کے یہہ ہی کہ آنحضرت کے صحابہ جب آن حضرت سے بیعت کرنے مین ہاتھہ رکھا حضرت کے ہاتھہ پر ساتھہ فدا کرنے تن اور جان اور مال کے آگے آن حضرت کے ای قول * فمن نکث * یعنے جو کوئی توڑے اس عہد کو وبال اس عہد توڑنے کا اسپر ہی خدا عز و جل کو کچھہ نقصان نہین انتہی * اور تفسیر حسینی مین مسطور ہی مراد بیعت الرضوان است وذکر آن بیاید انشاءاللہ تعالی * اور تفسیر جلالین مین ہی ان الذین یبایعونک ببیعۃ الرضوان فی الحدیبیۃ * بیعت الرضوان کا مفصل حال دیکھنے کا جو ارادہ کرے اُسے چاہیے کہ کتب تفاسیر مطالعہ کرے * سوال *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نکث بایعت کیا ہی بایعت توڑنے کا کیا طریقہ ہی * جواب *
صراح مین معنی نکث شکستن عہد تحریر ہی اور معنے عہد پیمان یعنے وعدہ
تحریر ہی اب جو وعدہ خلاف ہی وہ ہی ناکث عہد صادق
ہی مثلا جیسے زید عمر سے کہے کل ہم فلانے وقت آپکے نزدیک
آئینگے یا فلانے کے پاس جائینگے اگر زید نے اپنا یہہ وعدہ وفا
نکیا تو ناکث عہد ٹھہرا جیسا کہ جد بن قیس کا حال معلوم ہوا
کہ اُسنے بھی معہ ارباب بیعت الرضوان عہد کیا تھا کہ
یا حضرت تادم زیست ہم جنگ مین حاضر رہینگے یہہ کہا تھا
الا عند الوقت فرار ہوا ناکث عہد و قرار ہوا * سوال * بیعت
مروجہ زمانا منکوث ہوتی ہی یا نہین * جواب * جہان کسی مرید
سے خلاف شرع کوئی کام ہوا وہین وہ ناکث بیعت کا کام
ہوا کیونکہ جب مرید پیر کے ہاتھہ پر ہاتھہ رکھتا ہی تب یہی عہد کرتا
ہی کہ آج تک ہمسے جتنے گناہ کے کام ہوئے سب سے ہم تائب اس
ہنگام ہوئے اب ہم عہد کرتے ہین جبتک کہ جینگے خلاف شرع
کوئی کام نکرینگے پس جہان اسّے کوئی شرک و بدعت ہوئی نکث
بایعت ہوئی کیونکہ جد بن قیس کی طرح وہ اپنے عہد پر قائم
نرہا اسیکی راہ پر چلا وعلی ہذا القیاس اگر مرشد خلاف شرع کوئی کام
کرے یا اپنے مرید کو کہے وہ اسکی مطابقت کرے یا اطاعت کرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو وہ بھی ناکث بیعت ہوا کیونکہ اپنے عہد پر نہ رہا اور اگر مرید نے
مطابقت کی جا غیر موافقت کی و اطاعت کی جا مخالفت کی تو وہ ناکث
بیعت نہوا کیونکہ اپنے عہد پر قائم رہا • قال اللہ تعالی ولیست
التوبة للذي يعملون السيئات وقال عليه السلام المستغفر باللسان والمصر
على الذنب كالمستهزء بربه وروى عن ابن عباس رض في قوله تعالى توبوا
الى الله توبة نصوحا قال التوبة النصوح الندم بالقلب والاستغفار
باللسان والاضمار ان لا يعود اليه * ای اہل انصاف ذرا انصاف
کیجئے کہ عاقل بالغ مزبور بصورت مذکور مطیع شریعت ہی یا ناکث
بیعت ہی بھلا اسے فمن نکث سے اُسے کیا علاقہ ہی البتہ اسکی شان
مین یہہ آیت لانا نیچا ہی بلکہ بیوقوفونکا یہہ کام ہی کیا خوب ذوق
دہلوی کا کلام ہی * بیت * آدمیت اور شی
ہی علم ہی کچھہ اور چیز * لاکھہ طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا *
قولہ * قال البیضاوی فی تفسیرہ من نقض العهد الخ • اقول
قاضی ممدوح کا اسجا عہد سے عام عہود مراد ہی یا کسی عہد
خاص کی شان مین یہہ ارشاد ہی اور نفس عہد عند البیعت
آپنے کس امر کو سمجھا ہی اُسکے نقض کا طریقہ کیا ہی ذرا آپ
صاف صاف رقم کرین راہ گریز نہ ہین * قولہ * در موضح
آوردہ است کہ سہ چیز با اہل او راجع میشود الخ * اقول *
جس عہد کو جو توڑیگا وہ اُن چیزونکی طرف منہہ موڑیگا اگر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپ کہاین مطابقت شریعت کیواسطے مرشد کی مخالفت
جو کریگا وہی ان مرجع کی طرف قدم دھریگا تو آپکو اسکی خصوصیت
کتب دینیہ سے بیان کرنی ضرور ہی منہہ نہ چھپائے یہہ نہین
جا شرمندگی ای حضور ہی * قولہ * پس ظاہر شد کہ شکستن
بیعت گناہ مستنکر اللہ رب العالمین است * اقول *
اسوقت مرید گناہ مستنکر کا فاعل ہوگا اور اسکا بیعت توڑنا
حاصل ہوگا کہ جب وہ دست مرشد پر معاصی سے توبہ کرے اور
پہر مرتکب معاصی بنے کیونکہ بار خلاف عہد اس سے صادر ہوا
جیسا کہ جد بن قیس کا حال ظاہر ہوا * قولہ * درین صورت نقض
بیعت متوارثہ اہل اسلام بجمیع اقسام ہا خواہ بیعت توبہ
من المعاصی * اقول * اسکا جواب مزبور ہوا سابق ازین مذکور
ہوا * قولہ * بیعت تبرک فی سلسلۃ الصالحین * اقول *
اگر مرشد پابند شریعت رہے اور مرید نعوذ باللہ سلسلہ
صلحا کو بدعت کہے تب البتہ یہہ نقض حاصل ہوگا مدعی شاہد
مرام سے واصل ہوگا اور اگر مرشد بدعت قرین ہو بدین لحاظ
مرید اسمین اسّے مخالفت گزین ہو اس امر کو مدعی نے
کیونکر ترک سلسلہ صلحا سمجھا اور اتنا کچھ بکا حالانکہ اس
صورت مین مرشد کی مخالفت ضروری کار ہی جیسا کہ امام غزالی
رح کی خلاصۃ التصانیف مین یہہ گفتار ہی * دہم چہ پایر بد انستن

حکم کند بقدر استطاعت بر ان برود و دز پیش او و غیر او
سجدہ نکند کہ کفر است و خلاف شریعت نکند کہ آن الحاد
باشد و پیر یکہ خلاف شریعت کند یا روا دارد زندیق باشد
اور مولانا کرامت علی واعظ جونپوری کے زاد التقوی کی
عبارت سے بھی یہی معنے آشکار ہی * اب جو کوئی سلوک
الی اللہ جس طرح جسے اختیار کرے ہر طرح کے سلوک مین اصل
غرض اتباع کو سمجھے اور جس شخص کو اتباع کا پورا حصہ نا ہو
اسکو اپنا مرشد مقرر کرے اور جو شخص احکام ظاہری مین مثل
جمعہ اور جماعت مین حاضر ہونے اور بیمار کی عیادت اور
جنازہ کی نماز اور عیدین کی جماعت مین حاضر ہونے اور روزے
نماز زکواۃ حج جہاد وغیرہ احکام جب واجب ہوجاوین انکے ادا
کرنے مین قصور کرے اگرچہ نفل عبادت ہی مین مشغول رہنے
کے باعث سے ان فرض اور واجب و سنت کے بجالانے
مین قصور کرے مثلا قرآن شریف کی تلاوت مین مشغول رہے
اور یہہ سمجھے کہ جماعت کے واسطے جانے مین میری تلاوت مین
حرج ہوگا اپنے گھر مین نماز پڑھ لے سو سالک نہین اور ایسے شخص
سے مرید ہونا اور ایسے شخص کو ولی جاننا ہرگز درست نہین
اگرچہ اُسسے طرح طرح کی خرق عادات و کرامات ظاہر ہوا کرین
ایسے شخص سے کنارے رہنے مین اور اُسکے مذکور کامون سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نازانس رہنے مین وصول الی اللہ حاصل ہوتا ہی اور اپنے دل مین
جو کسی شخص سے اعتقاد آجاوے اور وہ شخص اتباع مین پورا
نہو بلکہ کسی قسم کے شرک یا بدعت مین گرفتار ہو اور دل مین
یہہ خیال آوے کہ یہہ شخص ظاہری احکام بجا لانے مین قصور
کرتا ہی تو کیا مضایقہ باطن اُسکا بہت درست ہی تو ایسے
اعتقاد کو شیطانکا وسوسہ سمجھے کیونکہ حدیث سے ثابت
ہی کہ ظاہر مین آداب شریعت کو نگاہ رکھنا باطن مین آداب
شرعی کا نگاہ رکھنے کی نشانی ہی یہہ حدیث آگے چلکے آویگی تو
اب بہتر طریقہ یہہ ہی کہ جو ذکر اور اشغال شریعت کے
قاعدہ کے موافق ہو اُسکو اختیار کرے اور جس شخص کی چال
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم یا اُنکے اصحابکی چال کے موافق ہو اسکی
پیروی کرے اور اُسکو مرشد مقرر کرے الخ ہکذا فی القوت
الایمان للواعظ المحمود ح * اور مجالس الابرار مین آیا ہی
ملا سعد رومی رح نے فرمایا ہی • والمحققون من علماء الطریقة قد
تمسکوا بالکتاب والسنة و وزنوا بھما افعالھم ومجاھداتھم ومکاشفاتھم
فما وجدوہ غیر موزون بھذین المیزان وغیر ثابت بھذین لم یعتبروہ ولم
یلتفتوا الیہ قال ابو سلیمان الدارانی ربما یقع فی قلبی نکتة من نکتة
القوم فلا اقبلھا الا بشاھدین عدلین من الکتاب والسنة وقال ابی
سعید الخراز کل باطن مخالفة الظاھر فھو باطل وقال ابو حفص الکبیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

من لم يزن افعاله واقواله واحواله بميزاني الكتاب والسنة ولم يتهم
خواطره فلا تعدوه في ديوان الرجال وقال ابو يزيد البسطامي لو نظرتم
الى رجل اعطي انواعا من الكرامات حتى تربع في الهوا ومشى على
الماء فلا تغتروا به حتى تنظروا كيف تجدونه عند الامر والنهي وحفظ
الحدود واداء احكام الشريعة وقال الجنيد البغدادي الطرق الى
الله تعالى بعدد انفاس الخلائق وكلها مسدودة على الخلق الا من اقتفى
اثر الرسول وحكى انه افتى بقتل الحلاج لاجل ما صدر عنه من قوله
انا الحق فانظروا ايها العاقل الطالب للحق ان هولاء الكرام مع كونهم
عظماء مشايخ الطريقة وكبراء ارباب الحقيقة قد تمسكوا بالشريعة ولم
يخالفوها في شيء اصلا انتهى * قوله * قال رسول الله صلى الله عليه
واما نكث الصفقة الخ * اقول نکث الصفقہ بھی تب حاصل ہوگا
جب فعل خلاف وعدہ کا کوئی فاعل ہوگا اور یہاں مفقود اُسکی
حقیقت ہی عاقل بالغ پر یہہ صرف مدعی کی تہمت ہی اگر وہ کہے
کہ موافقت شریعت کے لئے مخالفت مرشدین بھی نکث
الصفقہ حاصل ہی تو ہم کہتے ہین اسے چاہیے اُسکی دلیل لاوے
ورنہ اُسکا یہہ زعم باطل ہی * قولہ * بیعت و توبہ نمودن مرید بر
دست مرشد دستار فی الاصل عبارت از عہد و عقد شرعی است
کہ نقض آن یا خلاف گناہ کبیرہ است * اقول * اجی صاحب
نقض عقد و عہد کا کیا طریقہ ہی اور مرید عند البیعت زبان سے کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہتا ہی ایا یہہ کہتا ہی ای مرشد جو کام حضور کرینگے بطور
سنت اسے ہم بالضرور کرینگے یا یہہ کہتا ہی کہ جملہ معاصی
سے ہم توبہ کرتے ہین اب راہ شریعت وھرتے ہین آجسے خلاف
شرع اب کوئی کام نکرینگے پھر گناہ کی طرف نہ پھرینگے اُسکا
اول جواب دیجئے پھر انشاء اللہ اس جواب کا جواب باصواب لیجئے
* قولہ * قال اللہ تعالی واوفوا بالعہد ان العہد کان مسئولا اقول
ایہ ہذا مین لفظ عہد عام ہی چنانچہ تفسیر جلالین مین ارقام ہی
واوفوا بالعہد اذا عاہدتم اللہ والناس ھکذا فی العبادی وغیرہ * اور
تفسیر حسینی مین مزبور ہی سلمی رح آوردہ کہ خدای را
عہدہاست بر جوارح آدمی بملازمت آداب و بر نفس او
باداء فرائض و بر دل او بخوف و خشیت و بر روح او بآنکہ
از مقام قرب دور نشود و بر سراو بآنکہ مشاہدہ ماسوا نکند واز
ہر عہدے خواہند پرسید * قولہ * وقال تعالی یا ایہا الذین امنوا اوفوا
بالعقود * اقول * اس آیت مین بھی لفظ عہد عام ہی جیسا کہ تفسیر
عباسی مین ارقام ہی * اوفوا بالعقود اتموا التی بینکم و بین اللہ
او بین الناس ویقال اتموا الفرائض التی فرضت علیکم مع القبول یوم
المیثاق وفی ہذا الکتاب * اور تفسیر احمدی مین ہی * قال الامام
الزاہد العہد ثلثۃ عہد اللہ مع العباد کالاوامر والنواہی وعہد العباد مع
اللہ کالنذر والایمان وعہد العباد فیما بینہم * اور تفسیر حسینی مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی ﴿ واوفوا بالعقود ﴾ وفا کنید بعہد ہا کہ با یکدیگر میکنید یا بعقود شرعیہ چون عقد شرکت و عقد نکاح و عقد بیع و امثال آن اور ابن جبحر کی کی عبارت سے بھی یہی بات ظاہر ہی * وقیل هي العقود التي يتعاقدها الناس بينهم * اور مدعی کی عبارت سے بھی یہی مطلب ظاہر ہی، بہرا یفاء عہود و عقود بکم جناب باری در قرآن مجید ورود گردیدہ حاصل کلام یہہ ہی مبرا مرام یہہ ہی کہ آیات مزبورہ مین عہد و عقد ہر جا عام آیا ہی خاص پیری مریدی مروجہ زمانہ کی شان مین کہین خدا پاک نے نہین فرمایا ہی اب اُن آیات کو اِس مرید کی شان والاشان مین جو بمقتضاء * لا طاعة للمخلوق في معصية الخالق * شرک و بدعت مین مرشد کی مطابقت و متابعت نکری اور بمضحواء حدیث * ولا تصحب الا تقيا * اُسکے ساتھ مخالطت و مصاحبت نکرے لانا اور اسے ناکث بیعت بتانا جہالت ہی بلکہ سراپا ضلالت ہی اچھا مدعی حدیث فمن اطاع احدا في دين لم ياذن به الله تعالى فقد عبده و اتخذه ربا کا کیا مطلب ہی بیان کرا اور ہر امر مین مرید کو مطیع مرشد ہونا ضرور ہی کس کتاب مین لکھا ہی عیان کر علاوہ ازین یہہ بھی بتا سمجھہ نہ چھپا کہ مرید عند البیعت جو عہد کرتا ہی وہ عہد عہود بینکم و بین اللہ مین شامل ہی یا عہود بینکم و بین الناس مین داخل ہی اگر وہ من العہود بین اللہ ہی تو بھلا عاقل بالغ کیونکر گمراہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی اؤر اگر من العھود بین الناس ہی تو اُسکی کس کتاب مین
اساس ہی * قولہ * حسب توضیح و تصریح کتب معتبرہ اہل سنت
و جماعت ثابت و متحتم است کہ بیعت نمودن بر دست مرشد
مستند بخاندان بزرگان طریقت مربد را ابتغائی برکت و وسیلہ
است و بھرو سیلت امر خداوند متعال در قرآن مجید واقع
گردیدہ * کما قال اللہ تعالی یا ایہاالذین امنوا تقوااللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ
اقول * اول لفظ توضیح و تصریح لانا اؤر عبارات و اسمائ کتب چھپانا
طریقہ استفتا نویسی نہاین مدعی کی یہہ چال مکر سے خالی نہین
دوسری وہ کہتاہی کہ بیعت نمودن الخ * ہم بھی یہہ مانتے
ہین اسے حق جانتے ہاین پر یہہ کس کتاب مین لکھاہی کہان کا
یہہ مسئلہ ہی کہ صرف ایکہی مرشد کے نام پر سرمدا ایتھے خواہ
وہ متقی ہو یا مشرک یا بدعتی ہو پھر دوسریکا ہاتھہ نپکڑے اے
مدعی یہہ سمجھہ تیری خطاہی تکرار بیعت رواہی دیکھہ مولانا
کرامت علی جونپوری جنکا تو معتقد اکتاہی بطور جواب کے
زاد التقوا مین انکا یہہ فرمودہ ہی * اؤر جیسے مرشد سے بیعت
کرنا شریعت سے ثابت ہی ویسے مرشد سے پھر دہراکر بیعت
نہاین کرتے گویا بیعت کواک رسم جانتے ہاین اؤر سمجھتے ہین اؤر
کہ جب کسی سے بیعت کرلیا بس رسم ہو گئی اؤر کوئی اپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بدعتی خلاف شرع پیر سے بیعت کرکے پچھتاتا ہی اوٗر کہتاہی
کہ ہمارا ارادتو مدت سے فلانے عالم اوٗر بزرگ سے بیعت کرنیکا
تھا اوٗر فلانے سے ہو گئیے کیا کرین ابتو مرید ہو پڑے مگر بیعت
نہاین ٹہرا تا اوٗر طریقت کے پیشواوٗن نے جو دو چار یا زیادہ
مرشد سے بیعت کیا ہی باوجود یکہ اُنکے سب مرشد اچھے تھے
اُسکا مطابق خیال نہاین کرتا انتہی * تیسرے آیہ وابتغوا کو
لاکر کہتا ہی یہہ بیعت ہونا وسیلہ ہی مجھے یہہ آمنا ہی فی
الحقیقت بیعت وسیلہ ہی پر اُسوقت جب مرید مرشد
کے ہاتھہ پر توبہ کرے اوٗر مدام و مستدام اوامر و نواہی کا لحاظ
کھے پھر کبھی گناہ نکرے اپنی توبہ تباہ نکرے اوٗر اس وسیلہ
سے یہہ نہاین مراد ہی کہ جس سے بیعت ہوا سدا اُسکی
خدمت مین حاضر رہے اوٗر ہر امر مین حضور درست حضور درست
قبلہ بجا قبلہ بجا کہے مرشد جو کچھ کہے یا کرے مرید اُسکو ادا کرے
شریعت کے ناموافق ہو یا مطابق ہو اسکا نہ کچھ خیال رکھے
اطاعت مرشد سے غرض بہر حال رکھے ای مدعی دیکھہ اس وسیلہ
سے کیا مرام ہی ما تحت آیہ ہذا صاحب حسینی کا یہہ کلام ہی و
کلمہ جامعہ درین باب آنست کہ وسیلہ کلی د تقرب بحضرت
الٰہی ملاحظہٗ اوامر و نواہی ست اوٗر لطائف قشیری مین آیا ہی
وسیلہ تجرید اعمال است از ریا و تفرید احوال است از عجب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

و تخلیص انفاس از طلب حظوظ اور صاحب کشف الاسرار
نے فرمایا ہی کہ وسیلہ عاندان بفضائل است و ازان عالمان
بدلائل و ازان عارفان بترک و سائل اور تفسیر جلالین مین
مزبور ہی * وابتغوا اطیبوا الیہ الوسیلۃ مایقربکم الیہ من طاعۃ فی سبیلہ
لاعلاء دینہ * اور تفسیر عباسی مین مسطور ہی * وابتغوا الیہ الوسیلۃ
الدرجۃ الرفیعۃ ویقال اطلبوا الیہ القرب في الدرجات بالاعمال
الصالحۃ وجاھدوا فی سبیلہ في طاعتہ * الغرام جو فعل و قول مرشد
خلاف شریعت ہو اُسکی موافقت مین یہہ وسیلہ معدوم ہی
اور جو موافق شرع ہو اُسکی مطابقت مین مفہوم ہی کما جاء
فی النہایۃ المرسائل اصل محبت و ارادت با پیر و بزرگان اینست
کہ اتباع اقوال و افعال کہ موافق سنت سنیہ پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم باشد کردہ باشد اب جو جاہل کہے صرف ایک شخص کو
پیر کرنا یہی اس وسیلہ سے مراد ہی تو وہ نہایت ضلالت نژاد ہی
اور جو پیر خلاف شرع ہو وہ زندیق ہی قول غزالی رح سے
سابق ازین موجود اُسکی تصدیق ہی ای منصفو ںمعد کچھ انصاف
کیجئے ذرا معدلت کی داد دیجئے کہ بیچارہ عاقل بالغ کیونکر
بر سر خطا ہی حق تو یہہ ہی جو اُسکو خاطی کہے اُسے مالیخولیا کا
عارضہ ہی * * قطعہ * ہر پیر نہین پیر ہی
زیر فلک پیر * گر عمر مین بھی پیر ہو بے پیر ہی وہ پیر * ہر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

امرمین ہو جسکو نہ پاین پاس شریعت * صحبت سے تورہ اسکے گریزان سدا سو تیر * قولہ وروی مسلم الخ * اقول * اجی مولوی صاحب ذرا یہہ تو فرمایئے برقۂ خجالت چہرہ سے اُٹھایئے کہ حضرات شارحین کے اس حدیث کے شرح مین کیا کلام ہین صاف صاف ارقام کیجئے شروح مسلم مین جو عبارات ارقام ہین بانظر اختصار ہم صرف ایک سوال پر یہان اکتفا کرتے ہین اب آگے قدم دھرتے ہین اور یہہ بھی فرمایئے کہ امور خلاف شرعیہ مین موافقت پیر سے طاعت خدا حاصل ہوتی ہی یا اُسکی مخالفت مین وہ نعمت واصل ہوتی ہی * قولہ * پس بیعت شکنی یا تکرار آن بے وجہ وجیہہ وظہور خلاف * اقول * ای مدعی بیعت شکنی کی کیا حقیقت ہی کونسی شئی تیرے نزدیک نفس بیعت ہی اور بے وجہ وجیہہ بھی تکرار بیعت روا ہی جیسا کہ مولوی کرامت علی صاحب نے لکھا ہی عنقریب اُنکی عبارت موجود ہی یہہ نہ کہنا کہ ہماری اس دعوی کی دلیل مفقود ہی اور ظہور خلاف کی تفصیل کیا ہی موافقت کا کیا طریقہ ہی * قولہ * در حقیقت بے نصیب شدن الخ اقول * قال اللہ تعالی ان الظن لا یغنی عن الحق شیئاً * اور * ولا یحیق المکر السیئ الا باھلہ * قولہ * قال الشاہ ولی اللہ المحدث الدھلوی فی کتابہ فی تکرار البیعۃ اما یلاعنہ رفانہ یقبت المثلا عب الخ * اقول *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اول مدعی کو چاہیے کہ تفصیل ان عذرونکی بتائے تب اس جملہ کو
ربانپر لانے دوسرے بحسب ظن شو مدعی اس عبارتسے مطابق تکرار
بیعت لعب و ذہاب برکت معلوم ہوتاہی اچھا ای مدعی بھلا شاہ
ولی اللہ صاحبکی اس عبارتسے کیا مفہوم ہوتاہی * فی القول الجمیل ان تکرار
البیعة من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما ثور وکذلک عن الصوفیة (۱۰) من
المشخصین فان کان بظهور خلل فیمن بایعه لا باس الخ ۰ اور مولوی
کرامت علی صاحب جونپوری کا یہ مقولہ ہی دیکھ تو سہی
اسّے حاصل کیا مدعاہی اور طریقت کے پیشواؤن نے جو
دو چار یا زیادہ مرشدسے بیعت کیاہی باوجودیکہ اُنکے سب مرشد
اچھے تھے جملہ اچھے تھے سے اظہر من الشمس آشکار ہی کہ بلا
وجہ و جیہہ بھی تکرار بیعت نہین براکارہی ای مدعی حضرت
دہلوی و جناب جونپوری کے قولون مین کسکا قول تیرے نزدیک
درست ہی اور کسکا قول سست ہی اور مرید کو جمیع افعال
واقوال مرشد کی اطاعت بھی نہین ضرورہی جیسا کہ مائۃ المسائل
مین مزبورہی * مرید را اتباع بر جمیع افعال واقوال پیر خود لازم
نیست زیرا کہ مولوی عصمت اللہ بن اعظم سہانپوری در
رسالۂ خود از حضرت نصیر الدین چراغ دہلی قدس سرہ العزیز
نقل نمودہ عبارت ہ هكذا سمعنا بعض الثقات ناقلاعن بعض الملفوظات
يقول ان الشيخ نصيرالدين الذي هومن اكبر خلفاء سلطان المشائخ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قدس سرهما کان لم یرقص و لم یسمع الغنا فقیل له ان شیخکم یفعل فقال
لا یجب علی المرید ان یتبع الشیخ فی جمیع الاقوال والافعال و قال خذ
ما صفا و دع ما کدر انتهی • پس از لفظ خذ ما صفا و دع ما کدر معلوم
شد کہ انچہ موافق شرع شریف باشد آنرا اخذ نمودہ اتباع نماید
و انچہ خلاف شرع باشد آنرا ترک باید کرد اؤر مؤید اسکلام کا جناب
شاہ جیلانی قدس سرہ کا بھی کلام ہی چنانچہ غنیۃ الطالبین مین
ارقام ہی + و لا تنظر الی احوال الصالحین وافعالھم بل الی ما روی
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم و الاعتماد علیہ حتی یدخل العبد فی
حالہ ینفرد بھا عن غیرہ انتھی •

[حکایت]

یاد آئی ایک نقل دلپذیر مرحبا ہی یہہ حکایت بینظیر
اسکو سنا چاہیے با گوش ہوش ہان کدھر ہی کر دل بیہوش ہوش
دہلی مین قاضی نصیر الدین تھے ایک فی الحقیقت شمع بزم دین تھے ایک
آسمان اتقا کے چاند تھے مہر و مہ اُنکے مقابل ماند تھے
اؤر چراغ دہلی اُنکا تھا خطاب اُنسے تھی بابت قضا ذات نوریاب
اؤر نظام الدین شاہ اُنکے تھے پیر چرخ عرفانکے جو ہاین مہر منیر
اؤر خلافت سے بھی تھے وہ ارجمند رکھتے تھے رتبہ خلیفون مین بلند
ہو گیا اُنکو کہین شوق غنا شہر اُنکا ہوا ذوق غنا
قاضی ذی جاہ سنکر یہہ خبر ترک کی اُنکی ملاقات ایک مہر
جا و صلت دو نون مین فرقت ہوئی زیست بھر اُنکی یہی حالت رہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جب لبا لب ہو گیا جام حیات عنقریب آیا بہت وقت وفات
آئے تب بہر عیادت اُنکے پیر اور ہوئے واقف مرید بانظیر
بولے کہدو اُنسے یا نسے لوٹ جائین بدعتی ہین پاس میری وہ نہ آئین
مین قریب الموت ہون کیا ہی عجب مرتے ہو حاصل مجھے دیدار رب
اہل بدعت کی نہاین منظور دید دید ربکی مجکو اسدم ہی اُمید
یہہ خبر سنکر وہ شاہ اولیا بولے مخبر سے یہہ مژدہ جا سنا
بدعتی بدعت سے تائب ہو چکا ہی کھڑا در پر وہ مشتاق لقا
سنکے اس مژدہ کو دہلی کے چراغ ہو گئے شادی کے مارے باغ باغ
اور اتار اپنی وہین دستار کو حکم فرمائے اسے مرشد کو دو
اور کہو اُنسے اسی پر رکھہ قدم رونق افزایان ہون ازراہ کرم
سر پہ رکھکر اپنے وہ حضرت اسے قاضی والا کی بالین تک گئے
دیکھکر مرشد کو غایت خوش ہوئے اور کل حضار مجلس سے کہے
یہہ مرے مرشد ہاین میرے پیر ہاین صاحب عزت ہاین ذی توقیر ہاین
چند دن تھے راہ سنت سے پھرے جا بجا پھرتے تھے ذی بدعت بنے
پر خدا کا لاکھہ احسان ہی پاک بدعت سے اب انکی جان ہی
راہ سنت پھر اُنھونے کی قبول اڑ گئی بدعتکی ساری خاک دھول
یون ملا مرشد سے فرخندہ مرید آخری دمین ہوئی دیدہ شنید
پھر اسیدم جانب دار البقا کوچ حضرت قاضی صاحب نے کیا
جنات الفردوس مین پہنچے شتاب انسے راضی ہو شہ یوم الحساب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شہر دہلی مین بپا ماتم ہوا پیر کو پر اونکی از بس غم ہوا
کہتے تھے رو رو. بپا یہہ بات ہی حسرتا ہیہات ہی ہیہات ہی
شرع کا راعی مرا جاتا رہا حسرتا واحسرتا واحسرتا
اب نہاین ہی کوئی ایسا جو مجہے بدعتون سے اسطرح تائب کرے
مرحبا کو یا خدا ابہر ہی دے تو توفیق اتباع شرع کی
نفس امارہ بہت ہی گو شریر پر تو ہی حامی ہی ای رب قدیر

قولہ * بیعت نمودن مرید. شیخ در ربط قلب آن علی وصف المحبت والتعظیم * اقول * مرشد کی محبت ایسی نکرے کہ حد شریعت سے باہر قدم دہرے کیونکہ ایسی محبت ناروا ہی جیساکہ مولانا اسماعیل رح نے صراط المستقیم مین کہاہی اور محبت مرشد کی اس حد کے ساتھہ منع ہی کہ مرشد کی محبت مین اللہ اور رسول کی نافرمانی کا روادار ہو کیونکہ اس حد کی محبت حق تعالی کی درگاہ سے دور ہونیکی موجب ہی * قولہ * وملاحظہ صورتہ * اقول * مائۃ المسائل مین مزبور ہی * تصور نمودن صورت شیخ را باین وضع کہ بسبب اطلاق و وسعت او را اطلاع میشود وصورت او را برخ سازد واین پندارد کہ ارواح مشائخ دران وقت حاضر میشوند ومیدانند درست نیست بلکہ کفر است *

کما قال شیخ فخر الدین ابو سعید عثمان بن سلیمان الجیلانی الحنفی فی رسالتہ نقلا عن البزازیۃ وغیرها من قال ان ارواح المشائخ حاضرۃ بعلم یکفر انتہی *

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اور صراط المستقیم مین مسطور ہی شیخ کی صورت کو جیسا چاہیے
تعین اور تشخص کے ساتھہ خیال مین حاضر کرتے ہاین اور جماتے
ہیں اور ٹھہراتے ہین اور خود ادب اور تعظیم تام کے ساتھہ
اپنی ساری ہمت سے شیخ کی صورت کے طرف متوجہ ہوتے
ہین گویا کہ بڑے ادب اور تعظیم کے ساتھہ شیخ کے رو برو بیٹھے
ہاین اور دلکو بالکل اُسی طرف متوجہ کرتے ہین اور حال اس
شغل کا احوال سے تصویر کے معلوم کیا چاہیے کیونکہ بنانا تصویر کا
گناہ کبیرہ ہی اور اُسکو دیکھنا خصوصا تعظیم اور توقیر کے ساتھہ
البتہ حرام ہی اور حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ السلام کا قول
جو اپنی قوم کو خطاب فرمائے * ما هذه التماثیل التی انتم لها عاکفون *
یہہ آیت مطابق دلالت کرتی ہی اصنام پر کہ مورتونکے سامھنے
اعتکاف کرنا ممنوع ہی اور عکوف کے معنے تصور کا لزوم
بیٹھکے یا کھڑے ہوکے تعظیم اور ادب اور محبت کے ساتھہ ہی
اور شک نہاین ہی کہ جو شخص ظاہری صورت کے نزدیک یہہ
کام کرتا ہی البتہ آثم اور گنہ گار ہی الی قولہ تصاویر ظاہری بناکے
جو حرکتین تعظیم کی کہ آگے صورت والے کے کرتے ہاین وہی تعظیم
ان تصویرونکے رو برو بجالاتے ہاین اور صاف بت پرست ہو
جاتے ہاین الخ * قولہ * رابعہ توجہ الی اللہ جلشانہ است * اقول

* • *

اذا فات الشرط فات المشروط • قوله • و حسب تفہیم اہل طریقت الی قوله * و بین قبلنه • اقول ای مدعی اصحاب شریعت کی کیا حقیقت ہی اؤر ارباب طریقت کی کیا ماہیت ہی اہل شریعت کو اہل طریقت کی اطاعت سزاوار ہی یا اہل طریقت کیواسطے اہل شریعت کی اتباع بہترین کار ہی اؤر کس شی کو اُنھو ننے رکن اعظم فرمایا ہی اؤر کیا سمجھکر حدیث اذا صلی کو اسمقام پر تو لایا ہی تجھے چاہئے بالالات و گزافات اس اجمالکی تفصیل صاف صاف رقم کر جو کچھ تیرے مافی الضمیر ہو حوالہ قلم کر * قوله * ہمچنان نکث و نقض بایعت شیخ و یندار الخ * اقول * اجی کونسی شی نفس بایعت ہی اؤر اُسکے نکث و نقض کی کیا صورت ہی اؤر یہان تخصیص شیخ و یندار سے حاصل کیا مرام ہی اگر شیخ دیندار بدعت شعار ہو جاے تو اسوقت مرید کو لازم کیا کام ہی اؤر لفظ ہمچنان سے کیا افادہ ظاہر ہی ظاہرا تو یہی مطلب باہر ہی کہ اگر موجود کوئی عذر کامل ہی تو رخصت نکث اسوقت حاصل ہی * قوله * استخفاف و استہزاء عالم الی قوله گناہ کبیرہ است * اقول * اگر گناہ کبیرہ ہی عالم باعمل کی اہانت ہی تو حرمت علیه امرانه • در المختار کی کیون عبارت ہی یہہ کس کتاب کا قاعدہ ہی کہ گناہ کبیرہ سے بنے بے حرام ہو جبتک اُسسے شرک و کفر کا صادر نہ کوئی کام ہو علاوہ ازین مدعی کو اب سزاوار ہی کہ جس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عالم کے واسطے ترتا ہی ثابت کرے کہ وہ دیندار ہی * سوال *
عالم کون شخص ہی * جواب * جو اپنے علم پر عمل کرے عالم
اسیکا نام ہی جیساکہ بستان ابو اللیث مین ارقام ہی * قال الفقیہ
رح حدثنا محمد بن الفضل باسنادہ عن سلمان الفارسی قال قال ابو درداء لایکون
الرجل عالما حتی یکون متعلما ولایکون عالما حتی یکون بالعلم عاملا + اور اسی
قسم کے علماء ذوی الشانکی شانمین آیات قران مجید و احادیث
رسول حمید وارد ہین * سوال * جسنے علم پڑھا اور اُسپر عمل
نکیا وہ فاضل ہی یا جاہل ہی * جواب * ایسا شخص جاہل ہی جہالت
معمور ہی چنانچہ بستان مزبور مین یہہ بھی مسطور ہی * قال سفیان بن
عتبہ من ترک العمل بما یعلم فہو الجاہل * وفیہ ایضا * وکان یقال یغفر للجاہل
سبعون ذنبا مالا یغفر للعالم واحد قس علی ہذ * * بیت * جو عالم بے
عمل ہی یان وہ جاہل سے ہی وان بدتر * گناہ اسکے نا اک ہون
عفو اسکے ہون جہان ستر * شعر * لوکان فی العلم من دون التقی شرف *
لکان اشرف خلق اللہ ابلیس * سوال * توہین عالم بے عمل روا ہی یا
خطا ہی * جواب * بسبب عمل بد کی اسکی توہین کرنی روا ہی
بلکہ قرآن اور حدیث مین اُسکی توہین وارد ہوا ہی * قولہ تعالی
مثل الذین حملوا التورٰة ثم لم یحملوہا کمثل الحمار یحمل اسفارا * اور امام محمد
غزالی رح نے احیاء العلوم مین فرمایا ہی * قال عیسی ع مثل الذین
یتعلم العلم ولایعمل بہ کمثل امراۃ زنت فی السر فحملت فظہر حملہا فافتضحت

فكذالك من لايعمل بعلمه يفضحه الله يوم القيامة على رؤس الاشهاد وفيه ايضاً قال صلى الله عليه وسلم ان الشيطان ربما يسبقكم بالعلم فقيل يا رسول الله وكيف ذالك قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اطلب العلم ولا تعمل حتى تعلم فلا يزال في العلم قائلا وللعمل مسوفا حتى يموت وما عمل * قال عمر رض ان اخوف ما اخاف على هذه الامة المنافق العليم فقالوا وكيف يكون منافقا عليما قال عليم جاهل القلب والعمل * على هذا القياس ہزاران ہزار احادیث و آثار مذمت و توہین علماء بے عمل مین وارد ہین * سوال * اگر کوئی شخص کسی عالم بے عمل کو قصداً اول سلام نکرے اُسکی تعظیم و اکرام نکرے تو کیا وہ تارک سنت ہی یا بہتر اُسکی یہہ حرکت ہی * جواب * وہ ہرگز تارک سنت نہین اصلا لائق مذمت نہین کیونکہ چاہئے کہ اہل بدعت کو اول سلام نکرے بلکہ اگر اول وہ سلام کرے تو اُسکے جواب کا دم نہ بھرے * کما جاء فی الجامع الابرار * واما المبتدعة ومن اقترف دنيا عظيما ولم يتب فينبغي ان لا يسلم عليهم ولا يرد سلامهم الى قوله لان جواب السلام وان كان واجبا لكن يسقط بادنى غرض وغرضه الزجر عن البدعة اهم * السلام اصحاب سنت کو ارباب بدعت کے ساتھ لازم کیا کام ہی قدرے تفصیل اُسکی صیانۃ الناس مین ارقام ان شئت فارجع اليه * سوال * نماز مین بدعتی کی امامت جائز ہی یا نہین * جواب * نماز مین اہل بدعت کی امامت مکروہ ہی * في الدر المختار ويكره تقديم الفاسق الى قوله ومبتدع وفي شرح الوقاية فان ام عبد واعرابي وفاسق او اعمى او مبتدع او ولد الزنا مكروه

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

و فی المجالس الابرار ویکرہ تقدیم الفاسق کراهة تحریم لانه لا یهتم لامر دینه مع ان تقدیمه الامامة تعظیم وقد وجب اهانته شرعا وکذا یکرہ تقدیم المبتدع وهذا اذا لم تواد بدعته الی حد الکفر واما اذا ادت الیه فلا کلام فی عدم جواز تقدیمه * قوله شخص مذکور با اصرار سرکشی مرتکب این همه گناهان و وعید شدید مسطوره بالا است * اقول * قال الله تعالی فی الکذاب المبین لعنة الله علی الکاذبین ‡ قوله * شیخ خود را که ذریعهٔ حصول راه رشد رب الوجود باشد گذاشت * اقول * اگر اُسنے اپنے شیخ مین کوئی شرک یا بدعت دیکھکر علاقہ پیری توڑا ہی رشتہ مریدی چھوڑا ہی تو افضل و اولا کیا ہی جیسا کہ مولانا اسماعیل دہلوی قدس سرہ نے صراط المستقیم مین لکھا ہی اور کسی مرشد سے بیعت کرنیکے بعد طالب حق کو اس مرشد مین جو کوئی کام خلاف شرع ظاہر ہوا الی قوله تو اُسسے اپنی بیعت کا علاقہ نکال ڈالے اور اُسکو اپنا پیر و مرشد نجانے * قوله * اقتدای نماز در پس این چنین کس الی قوله درست نیست * اقول *

* مثنوی *

در شب مهتاب مه را در سماک | از سگان وعوعوایشان چه باک
سگ وظیفه خود بجا می آورد | مه وظیفه خود برخ می گسترد
کار گر خود میگذارد هر کسے | آب نگذارد صفا بهر خسے
خس نمانه میرود بر روی آب | آب صافی میرود به اضطراب
مصطفی مه میکشاید نیم شب | ژاژ میخواید ز کینه بو لهب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

* اسماء حضرات مفتیان * مولوی عبدالجلیل صاحب *
و مولوی محمد حسین صاحب * و مولوی عبدالجبار صاحب * و مولوی
عبدالباری صاحب * و مولوی بشارت الله صاحب * و مولوی
عصمت الله صاحب * و مولوی نظر علی خان صاحب * و مولوی
عبدالعزیز صاحب * و مولوی عین الدین صاحب * و مولوی عبدالجلیل
صاحب دیگر * و حافظ اسد علی صاحب * و حافظ حاتم صاحب * و
حافظ جمال الدین صاحب * و مولوی عبد الودود صاحب *

یا حضرات والا درجات آپ لوگونسے رجا یہہ ہی اِس عاصی مرحبا کی
التجا یہہ ہی کہ استفتا پر دستخط کرنیکے لایق کونسے علما ہین اوصاف
اُنکی کیا ہین اور اگرچند مبتدیان ایک بیچارے اہل ایمان بیقصور
کی تکفیر پر باغور و تامل دستخط کرین تو وہ کافی ہی یا بدون دستخط کرنے
منتہیونکے وہ غیر وافی ہی اور دستخط کرنیکے واسطے کچھ شروط و حدود
بھی مقرر ہین یا یہان مبتدی و منتہی سب برابر ہین اُمید کہ بدلائل
کتب دینیہ آپلوگ اسے بیان کرین تا کہ ماجور عند اللہ و مشکور عند الناس
بنین * سوال * کیون مرحبا صاحب حضرات مرقومۃ الصدر کیا مبتدیونسے
ہین خاموش خاموش ہوش کیجئے ہوش ادب سے باتین کیجئے ترک
تہذیب کی راہ نہ لیجئے * جواب * نہین نہین میری یہہ کیا مجال
ہی آپکا کہہ خیال ہی ان سبکو مین منتہی مانتا ہون مبتدی کسیکو
نہین جانتا ہون پر مجھے تعجب اسکا ہی سوچئے یہہ غور کی جا ہی مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہ ایک ادنی خادم الطلبہ ہون نہایت قلیل البضاعۃ ہون بلکہ طالب العلم کہنے کے بھی نہین سزاوار ہون اپنی قلت مایگی سے غایت شرمسار ہون باوجود اسکے بفضلہ تعالی ذرے سے ترجمہ (مین) بنظر اختصار اسی قدر اعتراضات پر اکتفا کرتا ہون طوالت کی راہ نہین دھرتا ہون ورنہ انشاء اللہ کتاب ایسی طول ہو کہ صرف اُسکی طوالت دیکھکر قاری کی طبیعت ملول ہو مگر افسوس صد افسوس کہ مقتدیون سے کسی صاحب اہل عقل صائب نے کچھ خیال نکیا سبھنے اپنا اپنا نام لکھ دیا شاید انلوگون نے مستفتی کو معتبر دیکھکر فتوا کو بھی معتبر سمجھا اور بدون ملاحظہ مضمون استفتا سبھنے دستخط کیا واللہ اعلم و علمہ اتم * دیگران * مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری و مولانا محمد رضا علی صاحب واعظ بنارسی و مولوی فضل علی صاحب چاٹگامی دام ظلکم ان حضرات والادرجات کے اوصاف حمیدہ و شعار پسندیدہ ظاہر ہین سب پر باہر ہین انکو عالم منتہی کہنا خطا ہے اگر انسے ہرایک کو زمرۂ اولو العزم مین فرید عصر و وحید دہر لکھئے تو رواہی نہین نہین بلکہ ہر صاحب موسئ طور لیاقت و عیسی چرخ فضیلت ہین مہر گردون فصاحت و ماہ سپہر بلاغت ہین اس خاکسار ذرہ بیمقدار کی کیا تاب کہ آفتاب جہانتاب کے آگے دم مارے لنگ کی کیا مجال کہ روبروی اہل زبان زبان کھولے قطرہ کی کیا بساط کہ سمندر سے ہمسری کرے مور

کی کیا طاقت کہ سلیمان کے ساتھ برابری کرے * بابت *
ہون صغیر بندگان کبریا * ہون ضعیف بندۂ رب علا * کمتر و احقر
نہین مجھسا کوئی * اصغر و ابتر نہین مجھسا کوئی * ہون گنہگار و اثیم
نابکار * خاکسار و عاجز و ناچیز و خوار * زشت تر ساری زمان مین
مین ہی ہون * ناسزا دونون جہان مین مین ہی ہون * البتہ ان
حضرات کی عبارات مین مجھے بعض بعض جا کچھ کلام ہی اب انکا رد
و کد ارقام ہی امید کہ وہ لوگ بمقتضاء از خوردان خطا و زبزرگان عطا اس بندۂ پر خطا کی خطا معاف فرماوین اور ہمہ اپنے
آئینۂ خاطر خطیر خورشید نظیر پر غبار ملال نلاوین * قول * محدث
صاحب حال مولوی صاحب ممدوح فی الحقیقت موافق اوصاف
مندرجۂ سوال است * اقول * سوال و جواب مین کسی جا نام کسی
مولوی صاحب کا نہین مرقوم ہی کن مولوی صاحب کو محدث
صاحب نے مولوی ممدوح فرمایا حقیقت اسکی معدوم ہی صرف
صفت سے ذات موصوف پہچانی نہین جاتی ہی جیسے زید
کہے مقتول ہوا تو فقط لفظ مقتول سے تخصیص ذات مقتول کی
جانی نہین جاتی ہی کیونکہ زید عمر کو مقتول بتا سکتا ہی یا بکر یا
کسی دیگر اور کا بھی نام زبانپر لا سکتا ہی اگر محدث صاحب
کو مین مولوی ممدوح سے ان مولوی صاحب کی ذات ملحوظ ہی
جنکا نام ضمیر نشانی مین محفوظ ہی تو مین کہتا ہون کہ اس صورت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین اگر محدث صاحب ایک لفظ اگر ارقام فرماتے تو البتہ انکو
زیبا تھا کہ یہہ کلام فرماتے اور اس سے کچھ قدر حاصل انکا مرام ہوتا
کیونکہ اسوقت مدعی کو لازم یہہ کام ہوتا کہ جن مولوی صاحب کا نام
وہ زبانپر لاتا انمین ان صفتونکو بتاتا اور اب اس اک اگر بغیر
محدث صاحب کو یہہ لازم و زیبا ہی مدعی اس سے بری الذمہ ہی یعنے مدعی
جن مولوی صاحب کا نام لے مثلا وہ زید کو تھام لے تو محدث صاحب کو
چاہیئے کہ زید مین ثابت اوصاف مندرجۂ سوال کریں اور زید کے
فسق و بدعت کو بادلہ باطل کرکے سچ اپنا مقال کرین اگر محدث
صاحب فرمائین مین شاہد ہون اور شہادت خود براے ثبوت
دعوا ہی مجھے ان جاہلون نے کیا علاقہ ہی مین کہتا ہون تب انکی
شہادت محیوط ہی کیونکہ معاینہ شہود شاہد کیواسطے مشروط ہی
اور جب شرط در پردہ ہی تو مشروط ہی فوت کردہ ہی اذا فات الشرط
فات المشروط اگر محدث صاحب کہین اگرچہ مولوی ممدوح غائب
ہیں پر مین خوب ... ہون انکے کان افعال واقوال صائب ہین تو
مین کہتا ہون سبحان اللہ اس سے دعواے غیب دانی اشکار ہی
اور عالم الغیب صرف ذات پروردگار ہی قولہ تعالی لایعلم الغیب
الا اللہ * قولہ ایضا + وارتکاب بدان فسق ست * اقول ۰ تو ہین
عالما کفر ہی جیسا کہ اوپر معلوم ہوا از روی ادلہ مفہوم ہوا معلوم نہین
محدث صاحب ارتکاب کفر کو ارتکاب فسق کیون بتاتے ہہں شاید

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فسق وکفر کو مستحضر المعنی خیال اقدس مین لاتے ہین ۔ اقول
محمد رضا علی صاحب وعظ * بالا شک مسلمانان را خصوصا اہل تقوا
وورع را مناسب است * اقول * شائق شانا حکم ارباب فتوا ہی اور
واعظ صاحب کی زبان پر جاری ذکر اصحاب تقوا ہی شاید سوال
واعظ صاحب کے سمجھہ مین نہ آیا بدین وجہہ سوال دیگر وجواب دیگر ارشاد
فرمایا ورنہ انکو اسبجا یہہ زیبا تھا کہ نزد اہل فتوا اس معاملہ مین
جو کچھہ پاتے ارقام فرماتے اہل تقوا کا ذکر اسبجا بے فائدہ ہی ہان
البتہ بالاء منبر وعظ اسکا ذکر کی جاہی کیونکہ طبیب کو چاہئے اگر جسم
مریض مین بخار تارہ پاوے تو اسیکی دوا بتاوے اور اگر وہ بخار حارہ
پاکر بخار صفراوی کا معالجہ کریگا تو بیشک فارضہ ترقی کی راہ
ڈھونڈیگا * سوال * ای واعظ صاحب جس امر مین اہل تقوا
وذی فتوا کی مختلف گفتار ہی اس مین قاضی لوگ کے قول پر
حکم جاری کرنا سزاوار ہی * سوال دیگر * ای واعظ صاحب ارباب
فتوا کی تعریف گیا ہی اور اصحاب تقوا کی توصیف کیا ہی * قولہ ایضا *
از اقتدای چنین کس بہ پرہیزند وبا زمانند و نظر براولہ خمسہ صحیحہ
مذکورہ مجیب انداز زند * اقول * واعجباہ سائل کا یہہ سوال ہی کہ
ایسے شخص کی اقتدا درست ہی یا نا درست فقہا کا کیا مقال ہی
اور واعظ صاحب کا از اقتدای چنین کس پرہیز باید جواب ہی چہ
خوش یہہ سوال از آسمان وجواب از ریسمان کا حساب وکتاب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہی دوسرے واعظ صاحب اور خمسہ مجیبہ کو صحیح بتاتے ہین
اور پھر اسکے موافق حکم نہین فرماتے ہین یہ بھی عجائبات سے
ہی تعجب ایسے امر کا صدور انکی ذات سے ہی ۰ قول مولوی قضیات
حامی صاحب + شخص مذکور فاسق است ۰ اقول * معلوم نہین
مولوی صاحب کسے فاسق بتاتے ہین کسکی جان پر یہ بلا لاتے ہین یا اسے
جسے مدعی نے بیعت شکن بتایا ہی یا اسے جسپر وہ توہین
علما کی آفت لایا ہی حالانکہ بحسب اور خمسہ ان دونوں پر کفر ثابت
ہو چکا ہی حتی کہ انکی منکوحہ انپر مطلقہ ہی واللہ اعلم کیا باعث ہی کہ
ازروی ادلہ جسکا کفر اشکار ہی وہ فاسق ہی مولوی صاحب
کی یہ گفتار ہی کیونکہ فسق و کفر مین بعد المشرقین کا فاصلہ ہی ای
مولوی صاحب یہ سمجھنے کی جگہ ہی + مسئلہ ۰ اگر کوئی شخص
نماز مین کسی فاسق کی اقتدا کرے تو بکراہیت اسکی اقتدا
روا ہی اور اگر کوئی شخص کسی ایسے کی اقتدا کرے کہ اس
سے کفر ثابت ہوتا ہی تو بتلائیے اسکے اقتدا کا کیا حکم فقہا نے لکھا
ہی بس اپکے اسی [illegible] سے از خود فسق و کفر کا فرق اشکار ہو جائیگا روشن
کشمس نصف النہار ہو جائیگا * قولہ ایضا + ترک اقتدا در پس
چنین شخص اولی * اقول ۰ ای مولوی صاحب اپنے اس قول
کے جواب مین واعظ صاحب کے قول ثانی کے جواب کو ملاحظہ کیجئیے
چونکہ دونون قول متفق المضمون ہین بدین سبب ہمنے ایک ہی جواب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پر اکتفا کیا اب آگے اہلو گت ہمارا اسلام لیجئے ٥ مرحبا ۔

کیا خوب مثل مرحبا یاد آئی یہاں پر * گر چو رہی مرتا تو وہ دو چار کو لیکر

استفتاء رویت ہلال رمضان

چہ میفرمایند علماء دین متین و مفتیان شرع مبین اندرین صورت مثلا در کلکتہ بتاریخ بست و نہم شعبان المعظم رویت ہلال رمضان المکرم نگشت و در شہر دہلی شد پس بعد از ادا شروط شہادت رویت ہلال از صاحب دہلی بر ارباب کلکتہ روزہ واجب آید یا نہ چنانچہ مولوی قادر علی صاحب در وعظ خود فرمودہ اند کہ اگر مابین فاصلہ شانزدہ فرسنخ باشد کہ ہر فرسنخ بمقدار سہ کروہ انگریزی ست بر ارباب کلکتہ روزہ واجب نمی شود و اگر ازان اقل باشد واجب شود و ہذا الاستفسار بتحقیق و بتکرار بامیخ ہمچنین گفتہ اند بینوا توجروا   السائل شیخ کریم بخش

الجواب

واعظ مرقوم بالا درین مسئلہ سراپا راہ خطا پیمودہ و تکرار بیجا نمودہ ست و قید شانزدہ فرسنخ محض بے اصل و [illegible] کتب فقہ بیان کردہ اصح اینست کہ از رویت ہلال اہل مغرب بعد از ادا شروط شہادت رویت ہلال بر ارباب مشرق روزہ واجب شود کما فی فتاوی در المختار شرح تنویر الابصار فیلزم اہل المشرق برویۃ اہل المغرب اذا ثبت عندہم برویۃ اولئک بطریق کما مر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انتهي وهكذا في فتاوي عالمگيريه ولا عبرة لاختلاف المطالع في ظاهر
الرواية كما في فتاوى قاضي خان وعليه فتوا الفقيه ابي الليث وبه كان
يفتي شمس الائمة الحلوائي قال لو راي اهل مغرب هلال رمضان
يجب على اهل مشرق كذا في الخلاصة انتهي هكذا حكم الكتاب والله اعلم بالصواب
المجيب ————————

محمد عبد الشكور رمز حبا حنفي عفي عنه

هوالمصوب

ما اجاب الفاضل الاديب والعالم اللبيب مدللا من الكتاب فهو
صحيح بلا ارتياب من شك فيه فقد خسر وخاب والله اعلم بالصواب
كتبه العبد المذنب الراجي الي الله محمد المدعو بعبد الله غفره الله
ووفقه بما يحب ويرضاه ووصله
الي غايته ما يتمناه وجعل اخره
خيرا من اولاه وغفرامه واباه
ومن هم وقاه ومن غم نجاه

نقل مهر

بگويم من تر اين نكته بے عيب
محمد كان عبد الله لا ريب

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد واله واصحابه
والتابعين لهم با[illegible] يوم الدين وبعد فاني وقفت علي ما اجاب
الفاضل الاديب والعالم اللبيب ودلائله هذه من الكتاب صحيحة
لا شك فيها ولا ريب فجزاه الله عنا وعن سائر المسلمين خير الجزاء
ووفقنا واياه لاتباع سنة خير الورى محمد صلى الله عليه وعلي اله واصحابه
النجباء الراقم المذنب الفقير المعترف بالذنوب والتقصير محمد ابن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri.

جعفر علي المدني عفى الله عنه

الجواب صحيح لا ريب فيه — محمد عبد الرحمان عفي عنه

الجواب صحيح والمجيب نجيح — كتبه محمد هدايت الله مدرس

الجواب صحيح لاشك فيه — محمد فتح علي عفي عنه

جواب صحيح هي — محمد رمضان عفي عنه

الجواب صحيح كتبه — محمد حسين علي عفي عنه

خاتمه

اب مولانا قادر علی قادری مد اله العلی کی خدمت مین یهه چار
التماس هین جو فی الحقیقت واقع وسواس همین اول آپ یهه
خیال پر ضلال مین نه لائین که همارے مضمون کا خاتمه هی اچهی حضرت
بفضل ایزد ذی العز ۞ وطفیل رسول علیه التحیت خوار سے یهه
اکشت نموته هی * بیت * در بند آن مباش که مضمون نمانده
است * صد سال میتوان سخن از زلف یار گفت * دوم اپنے
اس گناه یعنے تهمت دهی سے اپ تائب هون تاکه خسر الدنیا
والاخره نه صاحب هون * مرحبا ۞ هان سو جهئے مجهه فکر قیامت کی تو کیجیے
* کرتا هون نصیحت مین مرا کام یهی هی * ... اپنا همارے اس
رساله کو حق ارشاد فرمائے یا جلد اسکے تردید کیواسطے قلم اٹهائے
* مرحبا ۞ پر اسکو یقین جاننا غالب هی سد احق ۞ حق نے
زهق الباطل قران مین کها هی ۞ چهارم اپنے جو کی اک شخص کی
زبانی میرے پاس یهه پیغام بهیجا هی اور عوام مین شور مچا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri